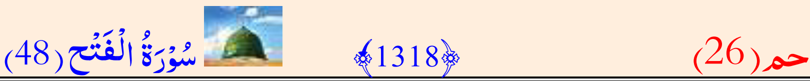


475

آیت نمبر 27 تا 29 میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خواب کی تصدیق۔ اس کی تعبیر کے ظہور میں جو تاخیر ہوئی اس کی حکمت۔ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپ کے صحابہ کی خصوصیات جو تورات میں دی گئی ہیں اور حق کے تدریجی غلبہ کی مثال جو انجیل میں دی گئی ہے۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ بے شک اللہ نے اپنے رسول
کو حقیقت پر مبنی ایک سچا خواب دکھایا تھا لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ
شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ مُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ ان شاء
اللہ تم مسلمان ضرور مسجد حرام میں امن و امان کے ساتھ داخل ہو گے اور وہاں جا کر
بلا کسی خوف و خطر اپنا سر منڈواؤ گے اور بال ترشواؤ گے فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا
فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿٢٧﴾ اللہ ان باتوں سے واقف ہے جو تم نہیں
جانتے، سو وہ خواب پورا ہونے سے بہت پہلے اس نے فوری طور پر تمہیں یہ فتح عطا کر
دی ہے هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾ وہ اللہ ہی ہے جس نے اپنے رسول کو
ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا ہے تاکہ اس دین حق کو ہر باطل دین پر غالب کر
دے اور اس حقیقت پر اللہ کی گواہی کافی ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَ الَّذِيْنَ
مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ



ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۛۚ اللہ کے رسول محمد ﷺ اور جو لوگ ان کے ساتھ
ہیں، وہ کافروں کے مقابلہ میں بہت سخت لیکن آپس میں نہایت رحم دل ہیں، تم ہمیشہ
انہیں اللہ کے سامنے رکوع و سجود کی حالت میں پاؤ گے کہ اللہ کے فضل اور اس کی
خوشنودی کے طالب ہیں، سجدوں کے اثرات ان کے چہروں پر موجود ہیں جن سے وہ
الگ پہچانے جاسکتے ہیں ، یہ ہے اس جماعت کی وہ صفات جو تورات میں دی گئی ہیں، وَ
مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۛۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى
عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ اور انجیل میں ان کی
مثال یہ ہے کہ گویا ایک کھیتی جس نے پہلے ایک چھوٹی سی کونپل نکالی پھر اس کونپل
کو تقویت دے کر مضبوط کیا پھر وہ موٹی ہوتی گئی حتیٰ کہ اپنے تنے پر اس طرح کھڑی
ہوگئی کہ وہ کسان کے لئے خوشی کا باعث بنتی ہے، اسی طرح اس جماعت کو یہ زور اور
قوت اس لئے عطا کی گئی تاکہ انہیں دیکھ کر کفار اپنے غیض و غضب کی آگ میں
جلیں وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرتے رہے، اللہ نے ان سے
مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے رکوع [۴]